نشہ آور اشیاء

اکیسواں فقہی سمینار منعقدہ: ۹-۱۱؍ربیع الثانی ۱۴۳۳ھ مطابق ۳-۵؍مارچ ۲۰۱۲ء، جامعہ اسلامیہ بنجاری اندور، ایم پی

اللہ تبارک وتعالی نے انسان کو فائدہ پہنچانے والی چیزوں کو حلال وطیب بنایا اور نقصان پہنچانے والی اشیاء کو حرام وناجائز قرار دیا ہے، پورے دین اسلام میں فطرت انسانی کی رعایت ہر موڑ پر موجود ہے، کھانے پینے کی اجازت واباحت کے ساتھ ساتھ نقصان پہنچانے والی چیزوں کی ممانعت وحرمت قرآن کریم اور احادیث مبارکہ میں اصولی طور پر بیان کردی گئی ہے، انہیں محرمات میں وہ تمام چیزیں شامل ہیں، جو عقل کو متاثر کرنے والی اور نقصان پہنچانے والی ہیں۔

انسانی اعضاء وجوارح میں عقل وخرد کو سب سے زیادہ اہمیت حاصل ہے، انسان اسی عقل وخرد کے ذریعہ دوسرے حیوانات سے ممتاز ہوتا ہے، اور اسی عقل کی بنیاد پر وہ احکام شرع کا مکلّف ہوتا ہے، انسانیت کی بقا اور اس کی نافعیت عقل ہی کی سلامتی پر قائم ہے۔

عقل وخرد کو متاثر کرنے اور اخلاقی بگاڑ پیدا ہونے کا بڑا ذریعہ نشہ ہے، خواہ وہ کسی ذریعہ وشکل سے ہو، اس میں بے حد مضرت ہے، جس کے نتیجے میں انسان عقل وخرد سے بیگانہ ہوکر دین ودنیا کی تباہی کے راستے پر چل پڑتا ہے۔

شراب کی حرمت، شریعت میں مسلم ہے؛ خواہ وہ کسی نام اور کسی عنوان سے متعارف ہو، اس سلسلے میں شریعت کا واضح اصول یہی ہے کہ ہر نشہ آور شئی حرام ہے، آج نشہ کے لئے خمر وشراب کے علاوہ بہت سی اشیاء کا استعمال ہورہا ہے جو جامد بھی ہوتی ہیں اور سیال بھی، مقدار میں بہت کم، لیکن تاثیر میں زود سے زود تر اور شراب سے فائق، افیم، کوکین، ہیروئن، اسمیک، گانجا اور اس جیسی بہت سی اشیاء کی مضرت شراب سے کہیں بڑھ کر ہے، آج پوری عالمی برادری سماجی طور پر اس سے متاثر ہے، نشہ آور اشیاء نے سب کو اپنی لپیٹ میں لے رکھا ہے، اور پوری دنیا میں اس حوالہ سے تشویش پائی جارہی ہے، اسلامک فقہ اکیڈمی کے اکیسویں سمینار منعقدہ ۳-۵؍مارچ ۲۰۱۲ء، جامعہ اسلامیہ بنجاری اندور میں تفصیلی بحث ہوئی اور درج ذیل تجاویز پر اتفاق ہوا:

۱- پوری دنیا میں شراب اور دوسری نشہ آور اشیاء میں فرق کا جو طریقۂ کار اختیار کیا جارہا ہے وہ خطرناک، ناقابل فہم اور انسانی ہمدردی کے خلاف ہے۔ دوسری نشہ آور اشیاء پر عالمی برادری کا جو موقف ہے، وہی شراب کے لئے بھی اختیار کیا جانا ضروری ہے، امّ الخبائث شراب کے لئے بھی لائسنس نہ دیئے جائیں اور ان کی خرید وفروخت پر مکمل پابندی لگائی جائے۔

۲- دستور ہند کے رہنما اصول دفعہ ۴۷ میں مرقوم ہے کہ مملکت اس امر کی کوشش کرے گی کہ طبی اغراض کے سوا نشہ آور مشروبات اور مضر صحت مفرد ادویہ کے استعمال کی ممانعت کرے۔ اس دفعہ کے مدنظر شراب اور دیگر نشہ آور اشیاء کی ہلاکت خیزی اور تباہ کاری کو سامنے رکھتے ہوئے اسلامک فقہ اکیڈمی کا یہ سمینار حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ اسے جلد از جلد نافذ کیا جائے اور اس سلسلے میں قانون سازی کی جائے۔

۳- یہ سمینار تمام انسانوں سے عموماً اور مسلمانوں سے خصوصاً اپیل کرتا ہے کہ وہ نشہ آور اشیاء سے دور رہیں؛ تاکہ ان کی ذہنی

نشوونما اور جسمانی ارتقاء کا عمل متاثر نہ ہو اور وہ سماج پر بوجھ بننے کے بجائے اپنی گوناگوں بلکہ ہمہ جہت صلاحیتوں کی وجہ سے ملک وملت کے لئے مفید بن سکیں۔

۴- ہم سب کو یہ بات ملحوظ رکھنی چاہئے کہ انسان کے پاس اس کے تمام اعضاء وجوارح، جسم وجان، عقل وشعور اور ادراک اس کی اپنی ملکیت نہیں بلکہ اللہ کی امانت ہے، اور وہ شریعت کے بتائے ہوئے طریقوں کے مطابق ان کے استعمال کا پابند ہے، وہ کوئی ایسی حرکت نہیں کرسکتا، جس کی وجہ سے ان اعضاء کی خدمات متاثر ہوں یا کلیۃً ختم ہوجائیں۔ شراب کی حرمت منصوص ہے، خواہ وہ کسی نام اور کسی عنوان سے متعارف ہو اور وہ کسی بھی چیز سے بنے۔

۵- اس کے علاوہ اشیاء کی حرمت کا حکم نشہ پیدا کرنے پر ہے خواہ وہ نشہ سیال اشیاء سے ہو یا جامد اشیاء سے، انجکشن کے ذریعہ حاصل کیا جائے یا کسی اور طریقہ سے، یہ سب حرام ہیں اور ان سب سے احتراز لازم ہے۔

۶- افیون، بھانگ وگانجا وغیرہ کی کاشت وتجارت کا مقصود انہیں منشیات کے طور پر استعمال کرنا اور ان کی تیاری میں تعاون ہو تو یہ ناجائز اور ممنوع ہے۔

۷- وہ تمام منشیات ومسکرات جو بھانگ وافیم جیسی چیزوں سے تیار کی جائیں، ان کا استعمال اور خرید وفروخت ناجائز وحرام ہے۔

۸- جو لوگ شراب اور دیگر نشہ آور اشیاء کے استعمال کی عادت میں گرفتار ہیں وہ قابل سرزنش ہیں اور انہیں تمام ممکنہ تدابیر کے ذریعہ بچانے کی کوشش کرنا شرعی وانسانی فریضہ ہے۔

۹- جو لوگ اس بری عادت کو پھیلانے کا سبب بنتے ہیں خواہ کاروبار وتجارت کے ذریعہ ہو یا کسی اور طریقے سے، ایسے افراد اپنی حرکتوں سے باز نہ آنے کی صورت میں سخت سے سخت سزا کے مستحق ہیں۔

۱۰- ہر ایسی جائز تدبیر اختیار کرنا جس سے نشہ کی عادت چھوٹ جائے، شرعاً مطلوب، اور انسانی واخلاقی فریضہ ہے۔

۱۱- نشہ کی عادت چھڑانے کے لئے اگر جائز اشیاء سے علاج کی کوئی صورت کارگر نہ ہو، اور حالت مجبوری کی ہو، تو ماہرین اطباء کے مشورہ سے تدریجی طور پر نشہ آور اشیاء سے بھی علاج کی گنجائش ہے۔

۱۲- جسم وجان اور صحت وصلاحیت سب اللہ کی نعمت وامانت ہیں، ان کی ہر ممکن حفاظت انسان پر فرض ہے، اس لئے نشہ آور اشیاء سے احتراز کے ساتھ ان تمام اشیاء کے استعمال سے بھی بچنا ضروری ہے جو جسم وصحت کو نقصان پہنچاتی ہیں اور خطرناک بیماریوں کا ذریعہ بنتی ہیں مثلاً سگریٹ، بیڑی، گٹکھا، تمباکونوشی وغیرہ۔

☆☆☆